

تاریخ: [۲۰۲۳/۱۱/۱۱]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتویٰ نمبر: [۵۸۶]

### سوال

کیا نائٹ کلب میں سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرنا جائز ہے اور کیا یہ کمائی حلال ہے، کیونکہ وہاں شراب بیچی جاتی ہے اور لڑکے لڑکیاں رقص کرتے ہیں!

### جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

شراب اور رقص و بے حیائی کی حرمت کتاب و سنت سے ثابت ہے، اور ایسی جگہ جہاں ان سب منکرات کا ارتکاب ہوتا ہو وہاں پر بطور گارڈ کام اور نوکری کرنا گناہ پر معاونت ہے۔  
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ". [سورة المائدة: ۲]

”ایک دوسرے سے تعاون کرو نیکی اور بھلائی کے کاموں میں، اور گناہ کے کاموں میں ایک دوسرے کیساتھ تعاون نہ کرو۔“

لہذا ایسی جگہ جہاں سرعام بے حیائی اور دیگر گناہوں کا ارتکاب ہوتا ہو، ایسی جگہ سیکورٹی گارڈ کی جاب یا کسی بھی قسم کا کام کرنا جس سے گناہ میں معاونت ہو، یہ سب ناجائز ہے اور اس سے حاصل ہونے والی کمائی بھی حرام ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

### مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

سید قاسم

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

عبدالمجید

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

محمد

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

سید

فضیلۃ الشیخ محبوب ابو عاصم حفظہ اللہ

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ  
ULAMA FATWA COUNCIL